اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت الشاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسمّٰی بنامِ تاریخی

اَلْمَلْفُوظ ۱۳۳۸ھ

معروف بہ

مَلفُوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

(مع تخریج وتسہیل)

(حصہ اوّل)

مؤلف: شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنت مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مولانا

مُحمّد مُصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن



پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیہ (دعوت اسلامی) شعبۂ کتبِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

مکتبۃ المدینہ

فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ کراچی، پاکستان

فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858

SC1286

اعلیٰ حضرت مجدِّدِ دین وملّت الشاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسمّٰی بنام تاریخی

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

اَلْمَلْفُوظ

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

(حصہ اوّل)

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مؤلف

شہزادۂ اعلیحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند
حضرت علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ کُتُب اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

ناشر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

مشائخ کرام کی مجلسوں پر دورہ شروع کیا۔ ہر ایک کے پاس جاتا اور حدیث کے معنی پوچھتا۔ وہ کچھ فرمادیتے، یہ دوسرے کے پاس حاضر ہوتا۔ یوں ہی بغداد شریف آیا اور حضرت سید الطائفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجلسِ وعظ میں حاضر ہوا۔ عرض کی: ''یا سیدی! اس حدیث کے معنی کیا ہیں: ''اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّهٗ يَنْظُرُ مِنْ نُوْرِ اللّٰهِ'' (سنن الترمذی، کتاب التفسیر، باب سورۃ الحجر، الحدیث ۳۱۳۸، ج ۵، ص ۸۸) فرمایا: اس کے یہ معنی ہیں کہ ''زنار توڑ اور نصرانیت چھوڑ، اسلام لا۔'' وہ یہ سنتے ہی بے تاب ہوا اور **کلمۂ شہادت** پڑھا۔ (ملخصا، تذکرۃ الاولیاء، ج ۲، ص ۱۰)

اور کہا: ''یا سیدی میں اتنے مشائخ کرام کے پاس گیا اور کسی نے مجھے نہ پہچانا۔'' فرمایا: سب نے پہچانا، مگر تجھ سے تَعَرُّض نہ کیا (یعنی پوچھ گچھ نہ کی) کہ **تیرا** اسلام میرے ہاتھ پر لکھا ہے۔

مُجَاهَدے کا مطلب

عرض: مجاہدے کے کیا معنی ہیں؟

ارشاد: سارا مجاہدہ اس آیۂ کریمہ میں جمع فرمادیا ہے:

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰىۙ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَاْوٰىؕ (پ ۳۰، النّٰزعٰت: ۴۰، ۴۱)	جو اپنے رب (عَزَّوَجَلَّ) کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اور نفس کو خواہش سے روکے بے شک تو جنت ہی ٹھکانہ ہے۔

یہی جہادِ اکبر ہے۔ حدیث میں ہے: جہادِ کفار سے واپس آتے ہوئے فرمایا:

رَجَعْنَا مِنَ الْجِهَادِ الْاَصْغَرِ اِلَى الْجِهَادِ الْاَكْبَرِ — ہم اپنے چھوٹے جہاد سے بڑے جہاد کی طرف پھرے۔

(ملخصاً، كشف الخفاء، حرف الراء المهملة، الحديث ١٣٦٠، ج ١، ص ٣٧٥)

سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کھلاتے ہیں

ایک صاحب کو انار کی خواہش میں تیس برس گزر گئے اور نہ کھایا۔ اس کے بعد خواب میں زیارتِ اقدس حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مشرف ہوئے کہ فرماتے ہیں: "اِنَّ لِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقًّا" تیرے نفس کا بھی کچھ تجھ پر حق ہے۔ (ملتقطاً، مسند امام احمد بن حنبل مسند السيدة عائشة، الحديث ٢٦٣٦٨، ج ١٠، ص ١٣٣) صبح اٹھے انار کھایا۔ اب نفس نے دودھ کی خواہش کی، فرمایا تیس برس خواہش کر پھر شاید حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تشریف لائیں اور فرمائیں، اس سے یہی بہتر ہے کہ صبر کر۔ فوراً خواہش دُور ہوگئی۔

نفسانی اور شیطانی خواہش میں فرق

اس قسم کی خواہش یا تو نفسانی ہوا کرتی ہے یا شیطانی جس کے دو امتیاز سہل (یعنی آسان) ہیں، ایک یہ کہ شیطانی خواہش میں بہت جلد کا تقاضا ہوتا ہے کہ ابھی کرلو

اَلْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ — عجلت (یعنی جلدی) شیطان کی طرف سے ہوتی ہے۔

(ملتقطاً، جامع ترمذي، كتاب البر، باب ما جاء في التاني والعجلة، الحديث ٢٠١٩، ج ٣، ص ٤٠٧)